اکابردیوبند علما شیعہ مسلمانوں کی تکفیر کو درست نہیں سمجھتے – از عبدل نیشاپوری

posted by Abdul Nishapuri | January 6, 2013 | In Original Articles

موجودہ دور میں عالمی سطح پر معروف متعدد اکابر سنی علماء نے شیعہ مسلمانوں کی تکفیر کو نا جائز قرار دیا ہے اور سنی و شیعہ مسلمانوں کے درمیان وحدت پر زور دے ہے ایسے علما میں مصر کی جامعہ الازہر کے مرحوم مفتی محمود شلتوت، موجودہ مفتی علی جمعہ اور قطر کے مفتی اعظم یوسف القرضاوی شامل ہیں ماضی قریب میں دوحہ اور عمان میں شیعہ اور سنی علما کی کثیر تعداد دنیا بھر سے جمع ہوئےاور انہوں نے ایک دوسرے کے مسلک کو مسلمان قرار دیا اور سنی شیعہ وحدت کا نعرہ بلند کیا

https://lubpak.com/archives/237261

اتحاد بین المسلمین

وقت کی اہم ضرورت

از

مجاہد ملت مولانا محمد عبد الستار خان نیازی

وائس پریذیڈنٹ ورلڈ اسلامک مشن

الدّعوة الاسلامیہ العالمیہ

مکتبہ رضویہ لاہور ۲۵

10

the Need of the time

Dear Sir

نام کتاب ...... اتحاد بین المسلمین وقت کی اہم ضرورت
مصنف ...... مولانا محمد عبدالستار خان نیازی
قیمت ...... دس روپے
ناشر ...... مکتبہ رضویہ ۲۴۔ ۲ ساہیوال کالونی ملتان روڈ لاہور نمبر ۲۵

اتحاد بین المسلمین آج ہی کا نہیں گزشتہ کئی صدیوں کا اہم مسئلہ ہے۔ اس مسئلے پر درد دل رکھنے والے حضرات پہلے بھی بہت کچھ کہتے اور لکھتے رہے ہیں اور آج بھی اس کا سلسلہ جاری ہے لیکن جس قدر اس میں پیش رفت ہوئی ہے اور مسلمان اعتصام بحبل اللہ میں اپنی زندگی کے آثار و علائم کی تلاش میں بڑھنے لگتے ہیں اسی قدر اسلام دشمن طاقتیں شازشوں اور ریشہ دوانیوں سے ان کو پیچھے دھکیل دیتی ہیں کیونکہ وہ اپنی زندگی اسی میں پاتی ہیں۔ اسی سلسلہ میں مولانا محمد عبدالستار خان نیازی نے ایک مضمون لکھا جس میں اس نیک مقصد کے حصول کے لئے چار نکاتی اتحادی فارمولا بھی پیش فرمایا تھا۔ یہ طریق مضمون نوائے وقت میں شائع ہوا تھا اور اس پر تحسین و تنقید ہر دو پہلو سے اظہار خیال بھی کیا گیا تھا۔ زیر نظر کتابچہ دراصل اسی مضمون پر مشتمل ہے۔ اس میں ابتدائیہ کے عنوان سے مولانا نے ایک مختصر فکر انگیز مضمون بھی لکھا ہے اور ناظم مکتبہ نے عرض ناشر کے عنوان سے اس موضوع پر دلائل کے ساتھ بحث کی ہے اللہ کرے اہل دل کی اس خواہش کی تکمیل ہو اور مسلمان اتحاد و یک جہتی کے وہی مناظر پھر پیش کریں جو اسلام کو مطلوب ہیں۔

یہ کتابچہ ۱۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ کتابت و طباعت عمدہ اور کاغذ اچھا لگایا گیا ہے۔

تبصرہ نگار سلیم تابانی

روزنامہ نوائے وقت
لاہور
راولپنڈی
ملتان کراچی
ہفتہ ۹ جمادی الثانی ۱۴۰۵ھ ۲ مارچ ۱۹۸۵ء

آئینہ

اِتّحادِ بین المسلمین وقت کی اہم ضرورت

ایک ہوں مُسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

اِتّحاد بَین المُسلمین ایک ایسا متّفق علیہ اَور فوری توجّہ کا مُستحق موضوع ہے کہ سارے عالمِ اسلام میں ایک فردِ بشر بھی اِس کی مخالفت نہیں کر سکتا۔ اَور اَب تو اِتّحاد و تعاون کی اہمیّت اِس قدر بڑھ گئی ہے کہ مذہبی فرقہ بندیوں کے ساتھ ساتھ سیاسی گروہ بندیوں کے خاتمے کا بھی مطالبہ کیا جا رہا ہے اَور متحدہ محاذ بن رہے ہیں۔

ماضی میں اِن مقاصدِ عالیہ کے حصُول کے لِئے متحدہ جمہُوری محاذ، متفقہ حزبِ الاختلاف، قومی جمہُوری محاذ اَور ۱۹۷۷ء میں پاکستان قومی اِتّحاد وجُود میں آیا۔ علیٰ ہٰذا القیاس ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء اَور ۱۹۷۷ء میں تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوّت اَور تحریکِ نظامِ مصطفٰے کے لِئے ملک کی تمام مذہبی جماعتیں ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو گئیں۔ اُس وقت مقصد و مطمحِ نظر بالکل واضح، صاف اَور غیر مبہم تھا۔ نہ تو بحالیٔ جمہُوریّت پر کسی کو اعتراض ہو سکتا ہے اَور نہ ہی تحفظِ ختمِ نبوّت پر۔ حال ہی میں مُلک بھر میں جماعتی یا غیر جماعتی بنیادوں پر اِنتخابات کا مسئلہ "مابہ النزاع" بنا ہے تو پھر جتھہ بندی ہو رہی ہے ــــــ الغرض اِتّحاد بین المسلمین کے لِئے منزلِ مقصُود اَور ہدف بالکل واضح ہونا چاہیئے۔ جمہُوریّت اَور تحفظِ ختمِ نبوّت ایسے مقاصد ہیں، جن پر پہلے بھی اُمّتِ محمّدیہ کا اجماع ہو چکا ہے۔ اب بھی اجماع موجود ہے۔

لئے سوائے نعرہ بازی کے اور کوئی پروگرام نہیں دے رہی محض سطحی باتیں کر رہی ہے۔

اتحاد کا مناسب وقت کب ؟

پاکستان کا ہر شہری محسوس کرتا ہے کہ جب سے متحدہ مقاصد (تحریکِ پاکستان، تحریکِ ختمِ نبوت، تحریکِ نظامِ مصطفےٰ) نگاہوں سے اوجھل ہوئے ہیں مسلمان باہم آویزی میں اُلجھ کر مکابرہ و مناظرہ کی دلدلوں میں پھنس کر رہ گئے ہیں۔ کہیں صلوٰۃ و سلام پر تکرار ہے تو کہیں مدح و قدحِ صحابہ پر، کہیں محافلِ میلاد پر فساد ہے تو کہیں ایصالِ ثواب پر مناقشہ۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ نئے اتحاد کے داعی اِس موقع پر فریقِ مقدمہ بننے کے بجائے محاکمہ کرتے اور ایک دُوسرے کے جذبات و احساسات کو برداشت کرنے اور دِل آزاری کا زہر ختم کرنے کے لِئے جدّوجہد کرتے۔ مگر صُورتِ حال یہ سامنے آئی کہ اتحاد کے داعی خود اپنے مخالف مسلک رکھنے والوں سے اُلجھ رہے تھے۔

بیرُونِ پاکستان نفرت و افتراق انگیزی

پاکستان میں اِس قسم کے تنازعات متعدّی مرض کی طرح باہر بھی پھیل گئے۔ اِن داعیانِ اتحاد کے ہم عقیدہ، ہم مسلک لوگوں نے بیرُونِ پاکستان بھی یہی مسائل کھڑے کر کے وہاں کی حکومتوں سے اپنے مسلک و عقیدہ سے ہم نوائی نہ کرنے والوں کو مبتلائے مصیبت و عذاب کر دیا ہے۔ ہمارے پاس اِس امر کے واضح ثبوت موجود ہیں کہ کویت میں مولانا محمد حسین رضوی اور قاری محمد حسین قادری کو محکمہ اوقاف، کویت سے نکلوانے والے یہی لوگ ہیں، جن کے قائدین آج داعیانِ اتحاد بنے ہوئے ہیں۔

مولانا ابُو الرضا اللہ بخش نیّر ساکنہ جمن شاہ ضلع لیّہ گروپ لیڈر حجاج نمبر ۲۵۰۱۔ کو دسمبر ۸۸ء الف جو حجِ بیت اللہ کی غرض سے مکہ مکرمہ میں مقیم تھے، مخالف عقیدہ لوگوں کی جاسُوسی سے گرفتار ہُوئے۔ اُنہوں نے مجھے سجن العمومی الظاہر مکۃ المکرمہ سے خط لکھا جس کے متعلقہ اقتباسات درج ذیل ہیں:-

ا۔ میرے خلاف رپورٹ مخالف عقیدہ رکھنے والے پاکستانیوں نے کرائی۔

ب۔ میری تقریر کے نامکمل اور مسخ شدہ کیسٹ ان ہی لوگوں نے پیش کئے۔

ج۔ میرے اور انتظامیہ کے درمیان ترجمان یہ ہی لوگ تھے اور ترجمانی کے وقت مجھے اور میرے اکابر کو ننگی گالیاں دیتے رہے۔

د۔ میری گرفتاری کے لئے یہی لوگ پولیس کو میرے مکان پر لے آئے۔

(مکتوب مورخہ ۷ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ/۲۴ نومبر ۱۹۸۲ء)

انفرادی طور پر اس قسم کے بیسیوں واقعات پیش کئے جاسکتے ہیں۔ کویت۔ دوبئی۔ ابوظہبی۔ سعودی عرب بلکہ دنیا میں جہاں کہیں دوسرے عقیدے کے لوگ موجود ہیں، انہوں نے اہلسنّت کے خلاف بدعتی، مشرک اور کافر ہونے کے فتوے لگا رکھے ہیں۔ ان دردناک حالات، حوادث اور تفرقہ بازی کے انتشار و خلفشار کو روکنے کے لئے موجودہ علمبرداران اتحاد نے کچھ بھی نہیں کیا۔ بلکہ محض تماشائی بنے رہے ——— بیرونِ پاکستان اہلِ اسلام میں نفرت اور افتراق انگیزی کے لئے مسلسل ریشہ دوانیاں جاری ہیں۔ مشتے نمونہ از خروارے ملاحظہ فرمائیں:۔

قرآن كريم

سبحان الذي أسرى
بعبده ليلاً من
المسجد الحرام إلى
المسجد الأقصى
الذي باركنا حوله

■ الصفحة الرابعة ● الهدى ● الجمعة ٢٦ رجب ١٤٠٤ هـ

تلقى «الهدى» عدة رسائل من الاخوة القراء تتحدث عن وجود طائفة جديدة من الطوائف الخارجة عن الاسلام تسمى طائفة «البريلوية»، وان هذه الطائفة بدأت تمارس نشاطها في البلاد عن طريق بعض الافراد من غير العرب.. الذين يعملون في المساجد.

وقد افتى علماء المسلمين بانحراف هذه الطائفه عن العقيدة الاسلامية، لان معتقداتهم تخالف الشريعة الاسلامية الغراء. وتدور هذه المعتقدات الخاطئة حول شخصية الرسول ﷺ.

وهذه الطائفة هي واحدة من الطوائف المتعددة الخارجة عن الدين الاسلامي، ومنبعها الهند. وقد سميت بالبريلوية او البريلبين نسبة الى مؤسس هذه الطائفة البريلوى احمد رضا، الذى ولد في الهند ومات في عام ١٩٢١ عن عمر يناهز ستة وخمسين عاما في وقت كانت الهند ترزح فيه تحت نير الاستعمار البريطاني الذى تعود ان ينشيء مثل هذه الطوائف الخارجة عن الدين الاسلامي، لتكون كالسوس يفت في عضد الامة الاسلامية. وهو يمد لها يد العون، ويقدم لها التسهيلات في سبيل نشر عقيدتها.

البريلوية طائفة خارجة عن الدين واتباعها يعملون في مساجد الدولة!

ابو ظہبی کے مشہور اخبار الھدیٰ کا ایک صفحہ

البریلویۃ طائفۃ خارجۃ عن الدین

واتباعھا یعملون فی مساجد الدولۃ

جس کا اردو ترجمہ پیشِ خدمت ہے،

الہدیٰ کو قارئین کی جانب سے متعدد خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں
خارج از اسلام گروہوں میں سے ایک نئے گروہ کا ذکر کیا گیا ہے جس
کا نام بریلوی ہے۔ اور یہ گروہ غیر عرب افراد کے ذریعہ جو یہاں مسجدوں
میں کام کرتے ہیں اپنی اشاعت کر رہا ہے۔ مسلم علماء نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ
یہ گروہ اسلامی عقائد سے منحرف ہے کیونکہ ان کے عقائد شریعت اسلامی
کے خلاف ہیں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کے متعلق غلط
عقیدہ رکھتے ہیں۔ یہ گروہ ان متعدد گروہوں میں سے ایک ہے جو دین اسلام
سے خارج ہیں۔ اس کا مرکز ہندوستان میں ہے اس گروہ کا نام بریلوی یا جیتین
ہے۔ جو کہ اس گروہ کی بنیاد رکھنے والے شخص احمد رضا بریلی کے رہنے والے
کی نسبت سے ہے۔ جو کہ ہندوستان میں پیدا ہوا اور ۱۹۲۱ میں ۵۶ سال کی عمر میں
انتقال کیا جبکہ ہندوستان برطانیہ کا ماتحت تھا جو چاہتا ہے کہ دین اسلام سے
خارج گروہوں کو پھیلایا جائے امت مسلمہ میں رخنہ ڈالا جائے اور برطانیہ
ان کی نشر و اشاعت میں مدد کرتا ہے

الھدیٰ الصفحۃ الرابعۃ

الجمعہ ۲۶ رجب ۱۴۰۴ھ

۲۷ اپریل ۱۹۸۴ء

رابطة العالم الإسلامي
شهرية إسلامية ثقافية جامعة
تصدر عن إدارة الصحافة والنشر برابطة العالم الإسلامي - مكة المكرمة
السنة الثالثة والعشرون • العددان الخامس والسادس • جمادى الأولى والآخرة ١٤٠٥ هـ • فبراير - مارس ١٩٨٥ م

مدير إدارة الصحافة والنشر
عبد الله أحمد الداري
هاتف : ٥٣٦٤٩٣٢ - مكة المكرمة

سكرتير التحرير
عبدالباسط عزالدين

كلمة الشهر

البريلوية بعد القاديانية

ملة الكفر واحدة .. وإن اختلفت أساليبها .. وتباينت أشكالها .. وتنوعت اتجاهاتها ..

ومنذ سنوات صدر قرار الحكومة الباكستانية باعتبار القاديانية طائفة خارجة عن الاسلام .. وهي الملة التي كفرت بفريضة الجهاد .. واعتبرت مرزا غلام أحمد خاتم الأنبياء والرسل .. زورا وبهتانا .. باطلاً ..

ونحن اليوم في حاجة إلى قرار آخر .. في مستوى قرار القاديانية الكافرة .. قرار يدين « البريلوية » ويعتبرها ملة خارجة على الدين الاسلامي ..

ولئن كانت القاديانية نشأت في ظل الاستعمار البريطاني لشبه القارة الهندية وتبنت أفكاره المعادية للاسلام .. ومحاولاته لهدم الجهاد واسقاطه كفريضة اسلامية .. فإن البريلوية هي الأخرى نشأت في ظل الاستعمار البريطاني نفسه .. وانطلقت في شبه القارة الهندية نفسها .. فهذه شقيقة تلك .. أهدافهما واحدة .. هي محاولة الكيد للاسلام والتطاول على معتقداته .. وتضليل السذج من الناس ..

إن طائفة « البريلوية » الضالة المضللة أنشأها البريلوي « عبد المصطفى » ما بين عامي ١٢٧٢ هـ و ١٣٤٠ هـ وتنتسب إلى مدينة بريلي إحدى مدن ولاية بردیش بالهند .. تتلمذ على يد المدعو « مرزا قادر بك » وهذا شقيق « المرزا غلام أحمد » مخترع القاديانية

« يقول الأستاذ احسان الهي ظهير في كتابه عن هذه الطائفة .. إن نشاطها ازداد في الآونة الأخيرة وأنها أخذت تتعاون مع مثيلاتها من المذاهب المنحرفة كالقاديانية والبابية والبهائية والباطنية لنشر الأباطيل والأكاذيب وتشويه صورة الاسلام النقية الصافية بترويج القصص والأساطير والخرافات والترهات . وانزال القبور والقرابين منزلة الصلاة والزكاة وبديل الصوم والحج مما يضلل به العامة ثم الكيد والمؤامرات ضد أتباع الكتاب والسنة . والدعاة إلى وحدانية الرب وإلى عقيدة التوحيد الخالص في ألوهيته وربوبيته .. »

ويستطرد الأستاذ ظهير ..

« وأكثر من ذلك إصدار فتاويهم بتكفير كل من لا يؤمن خرافاتهم وخزعبلاتهم وكل من يعاصيهم في آرائهم المبنية على الوهم والخيال وعقائدهم المستفادة من الوثنيين والمشركين وعلى الهندوسية وتعاليمهم التي تدعو الأمة إلى الجهل وعدم التعقل والتفكر وهجومهم على أسلاف هذه الأمة وأعيانهم الذين لهم شرف كبير في نشر علوم القرآن والسنة والدفاع عنها . والرد على تحريفات المحرفين وتأويلات المتأولين .. »

ومخترع هذه المعتقدات الفاسدة ما هي إلا بقايا أفكار انحرفت وتسترت تحت شعارات مزيفة .. مضللة ونشأت في أحضان الاستعمار البريطاني .. الصليبي الحاقد .. والذي يسعى لبث سمومه وترويج أباطيله وإغراق بعض المجتمعات الاسلامية بالخرافات والخزعبلات والانحرافات الفكرية والعقائدية .

هؤلاء المفسدون في الأرض .. الغارقون في بحر الظلمات .. ظلمات الجهل والضلال والشرك والكفر . يجب التحذير منهم .. وتنبيه المسلمين إلى خطرهم على العقيدة الصحيحة .. وإصدار فتوى شرعية بتكفيرهم وضلالهم ...

وكما جاء قرار القاديانية قويا قاطعا حاسما حازما كذلك فإننا نتطلع إلى قرار البريلوية باعتبارها طائفة خارجة على الاسلام .. وعقيدة فاسدة مضللة .. ويعامل أتباعها ومعتنقوها كما يعامل أتباع الطائفة القاديانية وغيرهم من الطوائف الخارجة عن الدين الاسلامي .. ليظل للاسلام نقاوة ونضارة كما أراد الله تعالى له دائما حيثما قال في كتابه العزيز وهو أصدق القائلين

« إنا نحن نزلنا الذكر وإنا له لحافظون »

سعودی عرب سے شائع ہونے والے ماہنامہ "رابطۃ العالم الاسلامی" مکہ مکرمہ جمادی الاولیٰ و الآخرہ ۱۴۰۵ھ / مارچ ۱۹۸۵ء کا ادارتی نوٹ

قادیانیوں کے بعد بریلویوں کی باری

کافر ایک ہی ملت ہیں اگرچہ اُن کے طریقے مختلف، اُن کی شکلیں جدا جدا اور قسمیں علیحدہ ہیں۔ کئی سال پہلے حکومتِ پاکستان نے قادیانی جماعت کو اسلام سے خارج قرار دیا تھا ـــــــ یہ وُہ ملت ہے جس نے جہاد کی فرضیت کا انکار کیا ـــــــ اور مرزا غلام احمد کو جھوٹ، بہتان اور ناجائز طور پر رسول جانا، اور آج ضرورت ہے کہ ایک دُوسری جماعت بریلوی کو قادیانیوں کی طرح کافر اور دینِ اسلام سے خارج قرار دیا جائے ـــــــ قادیانی، حکومتِ برطانیہ کے زیرِ سایہ پیدا ہوئے اور انہوں نے ایسے افکار و عقائد اپنائے جو اسلام کے خلاف تھے، جیسے جہاد کی فرضیت کا انکار ـــــــ بریلوی انگریز حکومت کی دُوسری پیداوار ہیں، وُہ بھی ہندوستان میں اُسی طریقہ پر چلے۔ یہ بھی ان کے بھائی ہیں۔ ان کا ہدف بھی ایک ہے وُہ اسلام میں مکر اور حیلے کرنے والے اور اپنے عقائد کے مطابق تاویلیں کرنے والے اور سیدھے سادے لوگوں کو گُمراہ کرنے والے۔ بے شک بریلوی جماعت گُمراہ اور گُمراہ گر۔ یہ جماعت ۱۲۷۲ سنہ ھ تا ۱۳۴۰ سنہ ھ بریلوی "عبد المصطفےٰ" نے قائم کی اور بریلوی کی نسبت ہندوستان کے صوبہ اترپردیش کے ایک شہر بریلی کی طرف ہے۔ وُہ مرزا غلام احمد قادیانی کے بھائی مرزا قادر بیگ کے شاگرد ہیں۔

اُستاد احسان الٰہی ظہیر اپنی کتاب (البریلویۃ) میں اِس جماعت کے بارے میں لکھتے ہیں:۔

"اِس گروہ کی قوت دَورِ آخر میں بڑھ گئی ہے اور انہوں نے مذاہب باطلہ جیسے قادیانی، بابیہ، بہائیہ، باطنیہ کے ساتھ تعاون شروع کر رکھا ہے تاکہ باطل اور جھوٹ کو پھیلائیں اور اسلام کی شکل کو مسخ کریں، قصّہ کہانی خرافات اور اوہام کی ترویج کریں۔ نذر و نیاز وغیرہ کو بمنزلہ نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج کے بنائیں تاکہ عام لوگ گُمراہ ہو جائیں۔ پھر ان کا مکر اور ان کی کانفرنسیں قرآن و سُنّت کی پیروی اور رب کی وحدانیت، توحید خالص، اُلوہیت و ربوبیت کی طرف بُلانے والوں کے خلاف ہیں۔"

اُستاد ظہیر لکھتے ہیں:۔

"اور اس سے بڑھ کر ان کی تاویلات کا محور ہر اُس شخص کی تکفیر کرنا جو ان کی خرافات اور بیہودگیوں کو نہ مانے وُہ ان کی رائے، وہم اور خیال میں نافرمان ہے۔ انہوں نے اپنے عقائد ہندوستان کے بُت پرست اور مشرکین سے لئے ہیں، اور ان کی تعلیم جس کی طرف اُمّت کو وُہ دعوت دیتے ہیں وُہ جہالت، کم عقلی اور فکر سے محرُومی، اور اِس اُمّت کے اسلاف کو کوسنے پر مبنی ہے حالاں کہ علوم قرآن و حدیث کے پھیلانے والے ایسے بزرگ ـــــــ جنہوں نے محرّفین کی تحریفات، غلط تاویلیں کرنے والوں کی تاویلات اور عقائدِ فاسدہ کے گھڑنے والوں کا دفاع کیا ـــــــ کے لئے شرفِ کبیر ہے۔"

یہ فاسد عقائد ـــــــ برطانیہ کی عیسائی حکومت کے زیرِ سایہ فرنگی استعمار کی آغوش میں پروان چڑھنے والے افکارِ منحرفہ، مضلّہ کی یادگار ہیں ـــــــ ملتِ اسلامیہ میں ان خرافات منحرفہ کفریہ کا زہر پھیلانے والے ـــــــ زمین میں فساد کرنے والے ـــــــ اور جہالت، ضلالت، گُمراہی اور شرک و کفر کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں ڈوبنے والے یہی لوگ ہیں ـــــــ ان سے بچنا واجب ہے، مُسلمانوں کو ان کے شر سے خبردار کرنا اور صحیح عقیدہ کا بتانا اور ان کے کفر و گمراہی پر شرعی فتویٰ جاری کرنا ضروری ہے جیسا کہ قادیانیوں پر قطعی حکم جاری کیا گیا ـــــــ اسی طرح ہم اُمید کرتے ہیں کہ بریلوی بحیثیت جماعت کے اسلام سے خارج ـــــــ اور ایک جماعتِ ضالہ، مضلّہ کافرہ قرار دیئے جائیں ـــــــ ان کے ماننے والوں کے ساتھ وُہی سلوک کیا جائے جو قادیانیوں کے ساتھ کیا گیا ہے اور اِس جماعت کو دینِ اسلام سے خارج کیا جائے تاکہ یہ اسلام میں گُمراہی نہ پھیلائیں اور اسلام مجلّٰی اور پاک صاف رہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لئے ارادہ فرمایا ہے، اور اپنی کتاب میں بیان فرمایا ہے:۔

"ہم نے ذکر نازل فرمایا اور ہم ہی اس کے مُحافظ ہیں۔"